



## سوال

(640) منحنی عادت اور غسل نہ کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں اٹھارہ سال کا ایک نوجوان ہوں۔ میں تین سال سے منحنی عادت (مشت زنی) میں مبتلا ہوں کہ اس میں مجھے لذت محسوس ہوتی ہے۔ لیکن اکثر و بیشتر مجھے اس سے ندامت ہوتی ہے اور ضمیر ملامت کرتا ہے۔ اس بری عادت کے بعد میں کبھی تو غسل کر لیتا ہوں اور کبھی غسل بھی نہیں کرتا خصوصاً موسم سرما میں جب سردی زیادہ ہوتی ہے میں غسل نہیں کرتا اور اب یاد نہیں کہ غسل کے بغیر میں نے کتنی نمازیں پڑھی ہیں۔ رمضان 1402ھ میں دن کے وقت روزے کی حالت میں بھی یہ کام کرتا رہا ہوں۔ کیا اس سے نماز اور روزے پر کوئی اثر پڑے گا؟ کیا منی پاک ہے؟ میں نے ایک حدیث سنی ہے، جس میں یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز فجر ادا فرما رہے تھے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا آپ کے کپڑے سے مادہ منویہ کھرچ رہی تھیں؟ براہ کرم میری راہنمائی فرمائیں، اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق عطا فرمائے۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

منحنی عادت یعنی مشت زنی انتہائی بدترین عادت ہے۔ اہل علم نے اسے حرام قرار دیا اور اس کی حرمت پر حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ سے استدلال کیا ہے:

وَالَّذِينَ هُمْ لِغُفْوِهِمْ كَاطُونَ ۝ اِلَّا عَلَىٰ اَزْوٰجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِيْنَ ۝ فَمَنْ اِجْتَعَلَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعَادُوْنَ ۝ ... سورة المؤمنون

”اور وہ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں مگر اپنی بیویوں سے یا (کنیزوں سے) جو ان کا ملک ہوتی ہیں کہ (ان سے مباشرت کرنے سے) انہیں ملامت نہیں اور جو ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں تو وہ (اللہ کی مقرر کی ہوئی) حد سے نکل جانے والے ہیں۔“

اس عادت میں مبتلا انسان کو بہت سے نقصانات کا سامنا کرنا پڑتا ہے لہذا آپ کے لیے واجب ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سامنے اس عادت سے توبہ کریں اور آئندہ اس سے اجتناب کریں۔ رمضان کے جن دنوں میں اس غیث عادت کے مطابق عمل کیا تو ان دنوں کے روزوں کی قضاء دیں نیز ان نمازوں کی بھی قضاء دیں جنہیں غسل جنابت کے بغیر پڑھا تھا اور اگر ان نمازوں اور روزوں کی صحیح صحیح تعداد یاد نہ ہو تو ظن غالب مطابق قضاء دینا کافی ہوگا۔ جہاں تک منی کا تعلق ہے تو وہ علماء کے صحیح قول کے مطابق پاک ہے۔ کپڑے کو لگ جائے تو مستحب یہ ہے اسے دھو کر یا کھرچ کر اس کے نشان کو زائل کر دیا جائے البتہ اسے دھونا افضل ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ

## فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 486

محدث فتویٰ